ماہ محرم میں شہریوں کے سیکورٹی کے ضمن میں غیر معمولی سیکورٹی اقدامات یقینی بنائے جا رہے ہیں۔ آئی جی سندھ

کراچی 27/اکتوبر 2014ء، ماہ محرم میں عزاداری میں شرکت کرنے والے شہریوں کی سیکورٹی کے ضمن میں غیر معمولی سیکورٹی اقدامات اختیار کئے جا رہے ہیں۔ مرکزی مجالس و مرکزی جلسوں کی سیکورٹی کے لئے اضافی طور پر انسداد دہشت گردی کے تربیت یافتہ پولیس افسران و جوان ذمہ داریاں انجام دیں گے جب کہ شہر کے ممکنہ حساس علاقوں میں پولیس کمانڈوز کو بھی تعینات کیا جا رہا ہے۔

یہ بات آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کو کراچی پولیس کی جانب مرتب کردہ ماہ محرم سیکورٹی پلان پر مشتمل ایک رپورٹ میں بتائی گئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا شہر کے مختلف مقامات پر منعقدہ تمام مجالس اور برآمد کئے جانے والے تمام جلسوں کے لئے تھانوں اور ضلعوں کی سطح پر سیکورٹی پلان ترتیب دیا گیا ہے۔ آئی جی سندھ کو رپورٹ میں بتایا گیا کہ شہر میں کم و بیش 460 امام بارگاہیں، 26 اسماعیلی جماعت خانے، جب کہ 12 بوہری جماعت خانے ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ یکم تا 10 محرم 5900 سے زائد مجالس منعقد ہوں گی اور مختلف علاقوں سے چھوٹے بڑے 600 سے زائد جلوس برآمد ہوں گے رپورٹ میں بتایا گیا کہ شہر میں اس وقت 4318 کے قریب سنی مکتبہ فکر مساجد اور کم و بیش 1354 دینی مدارس ہیں۔ جہاں محرم کے مذکورہ دنوں میں 346 سے زائد وعظ / محافل منعقد کی جائیں گی جب کہ شہر کے مختلف علاقوں سے سنی مکتبہ فکر کے چھوٹے بڑے 445 سے زائد جلوس برآمد ہوں گے۔

رپورٹ کے مطابق ماہ محرم میں امن وامان کی فضاء قائم رکھنے کے لئے حکومت سندھ کی جانب سے علماء و ذاکرین کے داخلے پر عائد بین الصوبائی اور بین الاضلاعی پابندی پر عملدرآمد کے ساتھ ساتھ دفعہ 144 کے تحت عائد دیگر پابندیوں پر بھی عملدرآمد کے لئے ہر ممکن اقدامات یقینی بنائے جائیں گے جب کہ فورتھ شیڈول لسٹ پر عملدرآمد کے علاوہ لاؤڈ اسپیکر ایکٹ کے ضمن میں بھی ہر ممکن اقدامات اختیار کئے جائیں گے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ سیکورٹی پلان کی تیاری میں تمام مکتبہ فکر کے علماء اکرام کے ساتھ ہر سطح پر باقاعدہ شیڈول اجلاس اور بعدازاں ان کی تجاویز / سفارشات کو لازمی طور پر شامل کیا گیا ہے محرم سیکورٹی پلان کے تحت ممکنہ دل آزار وال چاکنگ ختم کرنے، ایسے بینرز، پمفلٹ کی تقسیم کی روک تھام جب کہ اشتعال انگیز تقاریر پر مشتمل مواد کی خرید و فروخت کے انسداد کے لئے انتہائی ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تمام علماء ذاکرین، منتظمین مجالس / جلوس کو ڈی آئی جیز تا ایس ایچ اوز، مرکزی کنٹرول روم و دیگر پولیس کنٹرول رومز کے فون نمبرز پر مشتمل فہرستیں فراہم کرتے ہوئے فوری اور بروقت پولیس ریسپانس کے تحت محرم سیکورٹی پلان کے جملہ اقدامات کو ٹھوس اور موثر بنایا جا رہا ہے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ علمائے کرام اور ذاکرین و دیگر شہریوں کی سیکورٹی کے امور کو غیر معمولی بنایا جائے جب کہ وائرلیس نظام پر مامور افسران و اہلکار تمام اطلاعات بروقت متعلقہ تھانوں میں نوٹ کرانے اور تعمیلی رپورٹ سے بالا حکام کو آگاہ رکھنے میں کسی بھی تاخیر سے گریز کریں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ سیکورٹی اقدامات کی مانیٹرنگ کے لئے پولیس ہیڈ آفس میں قائم مرکزی کنٹرول روم سے دیگر تمام کنٹرول رومز، ڈی آئی جی رینک کے افسر کی نگرانی میں مسلسل رابطوں میں رہیں گے اور تمام مجالس / جلوسوں کے آغاز، شرکاء کی تعداد، ذاکرین کے نام، جلوسوں کی قیادت اور منتظمین کے ناموں کے ساتھ ساتھ تمام امور کے اختتام وغیرہ کی بھی لمحہ بہ لمحہ رپورٹ ترتیب دیں گے۔